آیت نمبر 66

﴿ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ﴾

کہااسے ہر گز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ مجھے اللہ کا عہد دو کہ البتہ اسے میرے ہاں ضرور پہنچادویں گے مگر یہ کہ تم سب گھر جاؤ پھر جب سب نے اسے عہد دیا کہا ہماری باتوں کا اللہ شاہد ہے

[Jacob] said, "Never will I send him with you until you give me a promise by Allah that you will bring him [back] to me, unless you should be surrounded by enemies." And when they had given their promise, he said, "Allah, over what we say, is Witness.".

مفردات کی تشریح
Explanation of Words

المَوْثِق: وعدہ، جمع: مواثق. اوراسی طرح الميثاق، اس کی جمع مواثيق ہے۔

AlMausiqu: Pledge, Promise. Plural: Mawaasiqu. Likewise is AlMeesaaq. Plural: Mawaaseequ.

أحاطوا به إحاطة: اسے ارد گرد سے گھیر لیا۔اور یہاں الإحاطة کالفظ ہر طرح کے غلبہ کے لیے عام ہے۔

Ahaatoo Bihi Ehaatatan: surrounded from all sides. Here Ehaatatun is a word common to every kind of overpowering.

وكل إليه الأمر يكل وكلا و وكولا: کام کسی کے سپرد کر دینااوراسے ہی کافی سمجھنا۔

Wakala Ilaihi AlAmra Yakilu Waklan and Wookulan. To assign a work to someone and consider him sufficient.

الوَكِيل: فعيل بمعنی مفعول ہے۔کیونکہ کام اس کے سپرد کیا جاتاہے۔اور الوكيل على الشيء: نگران اوراطلاع رکھنے والا۔

AlWakeelu: On the scale of Fa'eelun is a Mafa'ul as the work is assigned to him. And Al Wakeelu A'la Shai: keeper, watcher, the one informed.

 © copy rights reserved

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ: لَنْ مستقبل میں نفی کا فائدہ دیتا ہے تاکید اور ہمیشگی کا نہیں، جیسا کہ ابن ہشام نے المغنی((124/1 میں کہا ہے۔

Qala Lan Ursilahu: It is used for negation in future and not for emphasis nor for permanence as Ibn Hishaam has mentioned in AlMughni (284/1).

حَتَّى تُؤْتُونِ: حَتَّى إلى کے معنی میں ہے۔اور اس کے بعد فعل أن مضمر وجوبا کی وجہ سے منصوب ہے۔

Hatta Tutuni: Hatta is in the meaning of Ila and Fa'il Mudaare' after it is Mansoob because of Un Mudhmira Wujuban.

ابن مالک نے کہا:

وَبَعْدَ حَتَّى هَكَذَا إِضْمَارُ أَنْ حَتْمٌ كَـ جُدْ حَتَّى تَسُرَّ ذَا حَزَنْ

اور اسی طرح حتی کے بعد بھی اَن کا مضمر ہونا ضروری ہے، جیسے:

Ibn Maalik has said: And likewise it is necessary that Un is to be Mudhmir (hidden) after Hatta. e.g

جُدْ حَتَّى تَسُرَّ ذَا حَزَنْ (سخاوت کریں حتی کہ آپ غم والے کو خوش کرلیں)

.(Do generosity that you make someone distressed happy.)

تُؤْتُونِ: فعل مضارع،أن مضمر کے کی وجہ سے منصوب ہے۔اور اس کے نصب کی علامت نون کا حذف ہونا ہے۔تو اس کی اصل تُؤْتُونِي ہے۔

Tutuni: Fa'il Mudaare' is Mansoob because of Un Mudhmira. The sign of it's being Mansoob is Hazafi (dropping of) Noon. The Noon at its end is Noon AlWiqayah and Ya Mutakallim is Mahzuf and originally it is .

مَوْثِقًا: تُؤْتُوا کا دوسرا مفعول ہے۔

لَتَأْتُنَّنِي بِهِ: یہ جواب قسم ہے کیونکہ اللہ تعالی کے فرمان میں حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ کا معنی حَتَّى تحلفوا ہے۔یا یہ کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے ان سے کہا: واللهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ

 © copy rights reserved

لَتَأْتُنَّ: اس کی اصل لَتَأْتُونَنَّ ہے،ایک ہی جیسے حروف اکٹھے ہونے کی وجہ سے نونِ رفع حذف کردیا گیا،تو دو ساکن اکٹھے ہوگئے واؤ اور نون،تو واؤ کو حذف کردیا گیا۔ تَأْتُونَنَّ تَأْتُونَّ تَأْتُنَّ

Latatunna: Its original is Latatoonanna. Because of Tawaali AlImthaal (consecutive occurrence of same letter), Noon AlRafa' is dropped, Wow is dropped as two Saakin letters Wow and Noon occur together. Tatoonanna--→Tatoonna-→ Tatunna.

إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ: مصدر مؤول أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ محل نصب میں حال ہے۔اور تقدیر یہ ہے:

Illa Un Yuhaata Bikum: Masdar Muawwal 'Un Yuhata Bikum', in the place of Nasab, is Haal. And the estimation is:

واللهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ في كل حال إلا محاطا بكم في حال الإحاطة بكم. (اللہ کی قسم تم اسے میرے پاس ضرور لاؤ گے مگر اس حال میں کہ تمہیں گھیر لیا جائے)

(By Allah you will definitely bring him to me unless that you are surrounded.

اور یہ استثنیٰ مفرغ ہے۔اور استثنی مفرغ صرف کلام غیر موجب میں ہوتا ہے،وہ کلام جس میں نفی،نہی یا استفہام شامل ہو۔یہ کلام اگرچہ موجب ہے لیکن یہ نفی کے معنی میں ہے،کیونکہ تقدیر یہ ہے:

And this is Istathna Mufragh. Istathna Mufragh occurs only in Kalam Ghair Mojib, the saying that contains negation, prohibition or interrogation. This saying is, though Mojib, it has a negative meaning because the estimation is:

لا تمتنعون من الإتيان به إلا حال الإحاطة بكم (تم گھیرے جانے کے علاوہ اسے ساتھ لانے سے نہیں رکو گے)

(You will not stop to bring him with you unless you are surrounded.)

.

عَلَى مَا نَقُولُ: عائد محذوف ہے،اور تقدیر: عَلَى مَا نَقُولُه۔

A'la Ma Naqulu: AlA'aid is Mahzoof and estimation is: A'la Ma Naquluhu

© copy rights reserved